السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا صوفیا کے معروف چار طریقوں کی اتباع لازم ہے؟ اوران میں کوئی بھی طریقہ اختیار نہ کرنے والا فاسق ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد

جان لو کہ اطاعت صرف اللہ اوراس کے رسول کی فرض ہے اس کے علاوہ کسی صحابی تابعی' امام اور شیخ کی اطاعت فرض نہیں الا یہ کہ وہ اس چیز کا حکم دے رہا ہو جس کا اللہ اوراس کے رسول نے حکم دیا ہے یہ بڑے نکتے کی بات ہے جس کا یاد رکھنا ضروری ہے اوروہ یہ ہے کہ اللہ اوراس کے رسول کے علاوہ کسی کی اطاعت فرض نہیں 'رہے مذاہب اربعہ توان کی اتباع بھی فرض نہیں 'لیکن جواز میں علماء کا اختلاف ہے 'ظاہر بات یہی ہے کہ مذاہب اربعہ میں سے کسی کی تابعداری جائز ہے شرط یہ ہے کہ اس مذہب کی وجہ سے کسی صریح حدیث کی مخالفت کت مرتکب نہ ہو 'اور مذہب کے ساتھ سنت وحدیث کی مخالفت کی صورت میں سنت میں تاویل نہ کرے بلکہ اس مذہب میں تاویل کرے 'اوراس مذہب کے لیے ایسا تعصب نہ اختیار کرے کہ جو مسلمان اس کا التزام نہیں کرتے فاسق اور خارجی سمجھے اور جواز عامی کے لیے ہے جو قرآن وسنت کا علم رکھتا ہے اور صحیح وسقیم کی تمیز کرسکتا ہے تو اسے تمام اقوال وافعال میں کسی مذہب کی تقلید نہیں کرنی چاہیے 'اور صوفیاء کے جو چار طریقے ہیں توان کی شریعت اسلامی میں کوئی حقیقت نہیں 'ممکن ہے کہ جن اماموں سے یہ طریقے شروع ہوئے ہوں وہ اچھے اور صالح لوگ ہوں لیکن آج یہ طریقے منکرات بدعات وخرافات اورلوگوں کا مال باطل طریقے سے کھانے پر مشتمل ہے'

پس مسلمان پرلازم ہے کہ وہ ہر حال میں معاملات ومعاشرت 'آداب 'واخلاق اور زندگی کے تمام امورمیں کتاب اللہ اور سنت صحیحہ کی تابعداری کرے جب وہ ایسا کرے گا تو وہ اللہ کی محبت اور جنت اور جنت کا مستحق ہوگا اور وہ سچا مسلمان ہوگا اوراسے نقشبندی 'سہروری اورقادری طریقوں کی کوئی حاجت نہیں رہے گی 'آج کل جولوگ ان طریقوں کی طرف منسوب ہیں ضرور مشرک غالی بدعتی اور مسلمانوں اور علماء کے دشمن ہونگے۔

اسی لیے اللجنة الدائمہ : (254-2/250) میں وارد ہے :

''دوسری بات یہ ہے کہ صوفی طریقوں کی جماعتوں میں عموماً بدعات بہت ہوتی ہے جیسے صف اور حلقے میں بیک آواز اجتماعی ذکر اورایک ہی آواز سے مفرد نام کے ساتھ اللہ کا ذکر جیسے اللہ اللہ حی حی قیوم 'ضمیر غائب ھو ھو کے ساتھ ذکر کرنا اوربدوی 'شاذلی اور جیلانی جیسے مردوں کا الدد کے ساتھ ذکر کرنا اوران کی کتابیں بدعات اور شر مستطیر کا پلندہ ہیں خاص کر نقشتندیوں کا زبان کو حرکت دیے بغیر دل کی حرکات سے لفظ اللہ کا ذکر کرنا اور مرید کا عبادتوں میں اپنے شیخ کا تصور کرنا یہ سارے اموربدعات منکرہ ہیں اور یہ اذکار کتاب وسنت سے ثابت نہیں جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی کئے گئے ہیں۔

اوررسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلمسے ثابت ہے کہ وہ عمل وہمارے امر پر نہیں وہ مردود ہے 'اور فرمایا 'جس نے ہمارے دین میں ایسی بات کا نکالی جو اس میں نہ تھی وہ مردود ہے 'ان گمراہ طائفوں کے رد میں بعض تفاصیل کے لیے ملاحظہ کریں فتاوٰی شیخ الاسلام : (3/416)۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ الدین الخالص]

ج1ص86

محدث فتویٰ